سوال

ت پر قرا(231)حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں کے لیے اجرت پر قراءت کا کیا حکم ہے؟ ہمیں مستفید فرمائیے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس سے مقصود لوگوں کو قرآن سکھلانا اور انہیں یاد کرانا ہو تو علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ایک ڈسے ہوئے آدمی کے لیے صحابہ e نے طے شدہ اجرت کی شرط پر قرآن پڑھا۔ اسی حدیث کے سلسلہ میں آپ ﷺ نے یہ

ِ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللهِ))

ہیز پر اجرت لینے کے سب سے زیادہ حق دار ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔''

اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں نکالا۔

ور اگر اس قراءت سے مقصود محض تلاوت ہو، خواہ کسی مناسبت سے ہو تو اس پر اجرت لینا جائز نہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ قراءت قرآن پر اجرت لینے کی تحریم میں کوئی نزاع نہیں جانتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ